الْخِدْمَةُ الْوَطَنِيَّةُ نامی مہم اہلِ امارات کیلئے ایک ذمہ داری بھی ہے اور فخر واعزاز بھی ہے

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى نِعْمَةِ وَطَنِ الْإِمَارَاتِ، اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْعَمْتَ عَلَيْنَا بِالْعَيْشِ فِي وَطَنِ الْعِزِّ وَالْخَيْرِ وَالْكَرَامَةِ، نَحْيَا عَلَى تُرَابِهِ، وَنَنْعَمُ بِخَيْرَاتِهِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ)[١].

رفیقانِ ملت ِایمانیہ! میرے عزیز بھائیو! بلاشبہ وطن بہت بڑی نعمت ہے فرزندانِ وطن کے دل اپنے ملک سے محبت کرتے ہیں ان کے قلوب اس سے الفت رکھتے ہیں اور اس کیلئے خیر وبرکت کی اور استحکام اور خوشحالی کی دعا کرتے ہیں انبیاء ورُسل علیہم السلام کا یہی معمول تھا چنانچہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام مکہ مکرمہ کیلئے اس طرح دعائیں کیا کرتے تھے: (رَبِّ اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ آمِنًا)[٢] اے میرے رب اس شہر کو امن وامان والا بنادے، اور نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ مدینہ منورہ کیلئے ان الفاظ میں دعا کیا کرتے تھے: «اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَبْدُكَ وَخَلِيلُكَ وَنَبِيُّكَ، وَإِنِّي

---

(١) آل عمران : ٢٠٠.
(٢) إبراهيم: ٣٥.

عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، وَإِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ، وَإِنِّي أَدْعُوكَ لِلْمَدِينَةِ بِمِثْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ، وَمِثْلِهِ مَعَهُ»[1] الٰہی! ابراہیم تیرے خاص بندے تیرے خلیل اور تیرے نبی تھے، اور میں بھی تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں۔ انہوں نے مکہ کے لیے تجھ سے دعا کی تھی، اور میں مدینہ کے لیے تجھ سے ویسی ہی دعا کرتا ہوں اور اس کے ساتھ اتنی ہی مزید (دعا کرتا ہوں)

اپنے اپنے وطن سے محبت کرنے والو! الغرض وطن سے محبت ایک شرعی تقاضا اور انسانی فطرت ہے، ملک کے حکمرانوں کی یہ ذمہ داری ہیکہ وہ عوام کی راحت کیلئے کام کریں اور سب کے ساتھ عدل وانصاف کریں الحمد للہ امارات کے حکام اس کی روشن مثال ہیں پھر عوام پر یہ ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ وہ جان نثاری کے ساتھ اپنے ملک کی خدمت کریں اور اس کی رفعت وبلندی کیلئے محنت کرکے اس کے احسانات کا بدلہ لوٹائیں ،اور ضروری ہے کہ ہر آدمی اپنی اپنی جگہ یہ ذمہ داری پوری کرے لہذا ملازمت پیشہ کو اپنی ڈیوٹی کے دوران اور مزدور کو اپنے کام کے دوران ملک کی بلندی کیلئے قربانی دینی چاہیے نیز طالب علم کو اپنی تعلیم کے دوران وطن کی نیک نامی کیلئے محنت کرنی چاہیے اور جن خدمات سے ہم اپنے وطن کے احسانات کا بدلہ لوٹا سکتے ہیں اس کا ایک بہتر طریقہ ہے، وطن کی شناخت اور اس کی نعمتوں کی حفاظت کرنا اس کی ترقیات اور حصولیابیوں کو مستحکم کرنا اور اس کے سرمایے اور سرحدوں کی نگہبانی کرنا ،نبی رحمتؐ

---

(۱) مسلم : ۱۳۷۳.

لِّلْعٰلَمِيْن ﷺ کا فرمان ہے: «عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ: عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ، وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ»[1]. دو قسم کے لوگوں کی آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھو سکتی، ایک اللہ کے ڈر سے رونے والی آنکھ اور دوسری وہ آنکھ جو رات بھر بیدار رہ کر راہ خدا میں پہرہ دے، یا اللہ یا کریم! عزت و وقار والے وطن متحدہ عرب امارات کی حفاظت فرما اور اس کی سرزمین پر رہنے والے ہر فرد کی حفاظت فرما نیز ہم سب کو عبادت و اطاعت کی توفیق عطا فرمادے

(سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ* وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ* وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)[2].

---

(١) الترمذي: ١٦٣٩.
(٢) الصافات: ١٨٠-١٨٢.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْعَطَايَا وَالْمِنَنِ، حَثَّنَا عَلَى خِدْمَةِ الْوَطَنِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ.

میرے اسلامی بھائیو اور عزیز دوستو! وطن کی خدمت اور حفاظت کیلئے امارات میں: الْخِدْمَةُ الْوَطَنِيَّة: نامی مہم کامیابی کے ساتھ جاری ہے اور پچھلے دنوں فرزندان وطن کی نئی کھیپ پورے جوش اور فخر کے ساتھ اس مہم میں شامل ہوچکی ہے اس عظیم اعزاز پر ہم انہیں مبارکباد پیش کرتے ہیں یقینا ملک کی خدمت ایک شرعی تقاضا اور قومی فریضہ ہے: الْخِدْمَةُ الْوَطَنِيَّة: ایک مردم ساز ادارہ اور بہادروں کا میدان عمل ہے یہ مہم اپنے وطن سے وفاداری کو مضبوط کرتی ہے، ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھانے کا موقع فراہم کرتی ہے دل میں شجاعت اور خود اعتمادی پیدا کرتی ہے نوجوانوں کو نظم وضبط اور بلند ہمتی سکھاتی ہے اور ان کو ثابت قدمی اور قوت عطا کرتی ہے نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: «الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ، وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ»[1] قوت والا مومن، کمزور مومن کے مقابلے میں اللہ کے نزدیک بہتر اور زیادہ محبوب ہے ویسے تو ہر مومن میں خیر ہوتا ہے

(١) مسلم : ٢٦٦٤.

نوجوانوں کے آباء اور ان کی مثالی مائیں! آپ لوگوں کو اپنے بیٹوں اور بیٹیوں پر فخر کرنے کا پورا پورا حق ہے، کیونکہ آپ کے لخت جگر وطن کے مستقبل اور اس کیلئے مضبوط ڈھال ہیں وہ ملک کے بر و بحر کی نگہبانی کرتے ہیں اور اس کا دفاع کرتے ہیں اور اس کے امن و استحکام کی اور اس کی ترقی اور خوشحالی کی حفاظت کرتے ہیں اور ایسا کیوں نہ ہو جب کہ ان کا ملک بھی ان کیلئے ہر قسم کی سہولت اور راحت فراہم کرتا ہے اور مکمل عدل و انصاف سے کام لیتا ہے ،هَذَا وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **اللَّهُمَّ احْفَظْ لِدَوْلَةِ الإِمَارَاتِ أَمَانَهَا وَاسْتِقْرَارَهَا، وَأَدِمْ رَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا، وَاكْلَأْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَاشْمَلْهَا بِعِنَايَتِكَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيْخ مَكْتُوم، وَالشَّيْخ خليفة بن زايد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.**

وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا، صَيِّبًا نَافِعًا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.